



## کیا میں تم میں قرآن کریم کی سب سے بڑی سورت نہ بتاؤں؟

ابو سعید رافع بن المعلى رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے کہا کہ مسجد سے نکلنے سے پہلے کیا میں تم میں قرآن کریم کی سب سے بڑی سورت نہ بتاؤں؟ آپ نے مجھ سے کہا، ہاں، جب ہم نے باہر نکلنے کا ارادہ کیا تو میں نے کہا، اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے کہا تھا کہ میں تم میں قرآن کریم کی سب سے بڑی سورت بتاؤں گا آپ نے فرمایا وہ سورۃ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ہے، جو سبع مثنوی ہے اور قرآن کریم جو مجھ سے دیا گیا ہے

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے]

ابو سعید رافع بن المعلى رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”ألا“ یہ لفظ مخاطب کو ما بعد والی بات کی طرف متوجہ کرنے کے لیے آتا ہے ”مسجد سے نکلنے سے پہلے کیا میں تم میں قرآن کریم کی سب سے بڑی سورت نہ بتاؤں؟“ آپ نے ابتداءً میں بتایا بلکہ یہ جملہ ہے، اس لیے کہ یہ اسلوب ان کے ذہن میں بات ڈالنے اور ان کو اس طرف متوجہ کرنے کے زیادہ مناسب تھا ”پس آپ نے میرا ہاتھ پکڑا“ یعنی یہ کہنے کے بعد جب ہم چلنے لگے، ”جب ہم نے باہر نکلنے کا ارادہ کیا تو میں نے کہا، اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے کہا تھا کہ میں تم میں قرآن کریم کی سب سے بڑی سورت بتاؤں گا آپ نے فرمایا وہ سورۃ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ہے“ یعنی سورۃ فاتحہ قرآن کریم کی سب سے بڑی سورت ہے، یہ اس لیے کہ اس میں قرآن کریم کے تمام مقاصد جمع ہیں، اسی وجہ سے اسے اُمُّ الْقُرْآنِ کہتے ہیں اس کے بعد اللہ کے نبی ﷺ نے سورۃ فاتحہ کو ”سبع مثنوی“ کا نام دے کر اسے باقی تمام سورتوں سے ممتاز کیا بلکہ اس کو ان سب میں سے بڑی سورت قرار دیا۔ ’مثنوی‘ مثنیٰ کی جمع ہے اور مثنیٰ تثنیٰ سے ہے، اس لیے کہ یہ نماز کی ہر رکعت میں بار بار پڑھا جاتا ہے یا اس لیے کہ اس کے ساتھ دوسری سورت ملا کر اسے تثنیٰ بنایا جاتا ہے یا اس کو ’مثنوی‘ اس لیے کہ تثنیٰ میں دو قسموں پر مشتمل ہیں ثناء اور دعاء یا اس لیے کہ اس میں الفاظ کی فصاحت اور معانی کی بلاغت دونوں چیزیں جمع کی گئی ہیں یا اس لیے کہ زمانہ کے گزرنے کے ساتھ اسے ڈرایا جاتا رہے گا، بار بار پڑھا جائے گا جس سے یہ ختم نہ ہوگی، اسے پڑھایا جائے گا جس سے یہ سینوں سے نہیں مٹے گا یا اس لیے کہ اس کے فائدوں میں وقتاً فوقتاً تجدید ہوتی ہے، اس لیے کہ ان کی کوئی انتہاء نہیں یا اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ’مثنیٰ‘، ’ثناء‘ سے ماخوذ ہے، کیوں کہ یہ سورت اللہ کی تعریف پر مشتمل ہے، گویا کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات کے ذریعے اس کی تعریف کی جاتی ہے اور یہ ’الثنا‘ سے ماخوذ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے امت کے لیے چنا ہے ”والقرآن العظیم“ یعنی اس سورت کو قرآن عظیم بھی کہتے ہیں جو مجھ سے دیا گیا ہے اس سورت کو قرآن عظیم کا نام اس لیے دیا گیا ہے کہ اس میں دنیا و آخرت سے متعلق تمام موجودات اور احکام و عقائد کو جمع کیا گیا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10112>